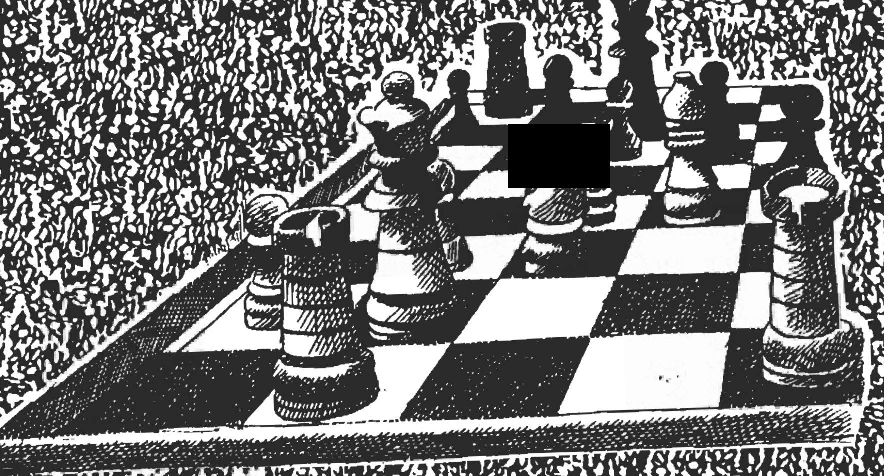

مرزا قادیانی کو نبی کیوں بنایا گیا؟

انگریز ہندوستان پر مکمل قابض ہو چکا تھا۔ اس نے مسلمانوں کی فوجی اور سیاسی قوت کو جلا کر راکھ بنا دیا تھا۔ لیکن اس کے دماغ میں ابھی تک خوف کی آندھیاں چل رہی تھیں۔ اس کا دل جہادی للکار کے زلزلوں سے کانپ رہا تھا۔ اسے راکھ سے چنگاریاں' چنگاریوں سے آگ اور آگ سے اٹھتے ہوئے منہ زور شعلے اپنی جانب لپکتے نظر آرہے تھے۔

وہ مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے خائف تھا۔ وہ ابھی تک صلاح الدین ایوبیؒ کی یلغار کو نہیں بھولا تھا۔ اسے ابھی تک نورالدین زنگیؒ کی تلوار کی کاٹ یاد تھی۔ وہ ابھی تک طارق بن زیادؒ کے کشتیاں جلانے کے منظر سے خوفزدہ تھا۔ اس کے کانوں میں ابھی تک محمد بن قاسمؒ کے گھوڑوں کی ٹاپوں کی صدائیں گونج رہی تھیں۔ وہ ابھی تک سلطان محمود غزنویؒ کی تکبیروں سے کپکپا رہا تھا۔ وہ ابھی تک سلطان شہاب الدین غوریؒ کی جرات و شجاعت سے خائف تھا اور وہ ابھی تک احمد شاہ ابدالیؒ کی جنگی حکمتوں کے سامنے سرنگوں تھا۔

اس نے اسلامی تاریخ سے یہ اخذ کر لیا تھا کہ مسلمانوں کی عزت جہاد سے ہے اور مسلمانوں کی ذلت عدم جہاد سے ہے۔ پھر ان کے شہ دماغوں نے فیصلہ دیا کہ مسلمانوں سے جذبہ جہاد چھین لیا جائے۔ اس کے لیے انہوں نے ایک "کرائے کے نبی" (مرزا قادیانی) کی خدمات مستعار لیں اور اس نے اعلان کیا کہ میں بطور نبی یہ کہتا ہوں کہ اب اسلامی شریعت میں جہاد ختم ہو چکا ہے۔ اب جو شخص جہاد کرے گا' وہ اللہ اور اس کے رسول کا باغی ہو گا۔

فرنگی منصوبہ سازوں نے مرزا قادیانی سے کہا کہ تجھے "نبی" اس لیے بنایا گیا ہے کہ تو------!!!

- ان کے بپھرے ہوئے جذبوں کو زنجیر پہنا دے۔
- ان کے آتش فشاں ولولوں کو مقید کر لے۔
- ان کی بے خوف آنکھوں میں موت کا خوف اتار دے۔
- قوم رسول ہاشمیؐ کے سینوں سے جہادی روح نوچ لے۔
- ان کے دماغوں سے شوق شہادت کی تمنا ختم کر دے۔

- ان کے ہاتھوں سے شمشیر جہاد چھین لے۔
- ان کے خون میں دوڑنے والے جہادی شراروں کو منجمد کر دے۔
- ان کی اسلامی غیرت کو موت کے گھاٹ اتار دے۔
- ان کے قلوب سے عشق رسول ؐ نکال دے۔
- انہیں ان کے نبی سے بے تعلق کر کے اپنی جانب کھینچ لے۔

جہاد کے بارے میں بطور نمونہ قادیانیوں کے چند حوالے پیش خدمت ہیں۔ انہیں پڑھیے اور سوچیے کہ عالم اسلام کے خلاف کس قدر بھیانک سازش ہوئی ہے۔

"اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال — دین کے لیے حرام ہے اب جنگ اور قتال
اب آ گیا مسیح جو دین کا امام ہے! — دین کے لیے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے — اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فضول ہے
دشمن ہے' خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد — منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد"

(ضمیمہ "تحفہ گولڑویہ" ص ۳۹' مصنف مرزا قادیانی)

- "آج سے انسانی جہاد جو تلوار سے کیا جاتا تھا' خدا کے حکم کے ساتھ بند کیا گیا۔ اب اس کے بعد جو شخص کافر پر تلوار اٹھاتا ہے اور اپنا نام غازی رکھتا ہے' وہ اس رسول کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی نافرمانی کرتا ہے۔" ("خطبہ الہامیہ" مترجم' ص ۲۸-۲۹' مصنف مرزا قادیانی)
- "گورنمنٹ انگلشیہ خدائی نعمتوں سے ایک نعمت ہے۔ یہ ایک عظیم الشان رحمت ہے۔ یہ سلطنت مسلمانوں کے لیے برکت کا حکم رکھتی ہے۔ خداوند رحیم نے اس سلطنت کو مسلمانوں کے لیے باران رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ ایسی سلطنت سے لڑائی اور جہاد کرنا قطعی حرام ہے۔" ("شہادت القرآن" ضمیمہ' ص ۱۱-۱۲' مصنف مرزا قادیانی)
- "بعض احمق نادان سوال کرتے ہیں کہ اس گورنمنٹ سے جہاد کرنا درست ہے یا نہیں' سو یاد رہے کہ یہ سوال ان کا نہایت حماقت کا ہے' کیونکہ جس کے احسانات کا شکر کرنا عین فرض ہے اور واجب ہے' اس سے جہاد کیسا؟ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ محسن کی بدخواہی کرنا ایک بدکار اور حرامی آدمی کا کام ہے۔" (مرزا قادیانی کی کتاب "شہادت القران" کا

ضمیمہ بعنوان "گورنمنٹ کی توجہ کے لائق" ص ۳۰' منقول از اخبار "الفضل" قادیان' جلد ۲۷' ص ۲۰۹' مورخہ ۱۲/ ستمبر ۱۹۳۹ء)

○ "یہی وہ فرقہ (یعنی قادیانی فرقہ) ہے جو دن رات کوشش کر رہا ہے کہ مسلمانوں کے خیالات میں سے جہاد کی بیہودہ رسم کو اٹھا دے" ("از ریویو آف ریلیجنز ص ۵۳۷-۵۳۸)

○ "دیکھو میں (غلام احمد قادیانی) ایک حکم لے کر آپ کے پاس آیا ہوں' وہ یہ ہے کہ اب سے تلوار کے جہاد کا خاتمہ ہے۔" (رسالہ گورنمنٹ "انگریز اور جہاد" ص ۱۴' مصنف مرزا قادیانی)

○ "اب سے زمینی جہاد بند کیے گئے اور لڑائیوں کا خاتمہ ہو گیا۔" (ضمیمہ "خطبہ الہامیہ" ص ۱۷' مصنف مرزا قادیانی)

○ "سو آج سے دین کے لیے لڑنا حرام کیا گیا۔" (ضمیمہ "خطبہ الہامیہ" ص ۱۷' مصنف مرزا قادیانی)

○ "جو شخص میری بیعت کرتا ہے اور مجھ کو مسیح موعود مانتا ہے۔ اسی روز سے اس کو یہ عقیدہ رکھنا پڑتا ہے کہ اس زمانہ میں جہاد قطعی حرام ہے۔ کیونکہ مسیح آچکا' خاص کر میری تعلیم کے لحاظ سے اس گورنمنٹ انگریزی کا سچا خیر خواہ اس کو بننا پڑا ہے۔" (گورنمنٹ انگریزی اور جہاد' ضمیمہ' ص ۷' مصنف مرزا قادیانی)

○ "اور میں نے بائیس برس سے اپنے ذمہ یہ فرض کر رکھا ہے کہ ایسی کتابیں جن میں جہاد کی مخالفت ہو اسلامی ممالک میں ضرور بھیج دیا کرتا ہوں۔ اسی وجہ سے میری عربی کتابیں عرب کے ملک میں بھی شہرت پا گئی ہیں۔" (تحریر مرزا قادیانی' مورخہ ۱۸/ نومبر ۱۹۰۱ء مندرجہ تبلیغ رسالت' جلد ص ۲۶)

○ "میں نے یہ کتابیں اسلام کے دو مقدس شہروں مکہ اور مدینہ میں بخوبی شائع کی ہیں اس کے علاوہ روم کے پایہ تخت' قسطنطنیہ' بلاد شام' مصر اور افغانستان کے متفرق شہروں میں جہاں تک ممکن تھا' ان کی اشاعت کی ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ لاکھوں انسانوں نے جہاد کے وہ غلیظ خیالات چھوڑ دیے جو نافہم ملاؤں کی تعلیم سے ان کے دلوں میں تھے۔ مجھے اس خدمت پر فخر ہے' کہ برٹش انڈیا کے تمام مسلمانوں میں سے اس کی کوئی نظیر کوئی مسلمان نہیں دکھلا

سکتا۔"("تبلیغ رسالت" جلد ہفتم' مصنف مرزا قادیانی)

○ "جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے' ویسے ویسے جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح و مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔"("تبلیغ رسالت"' جلد ہفتم' ص ١٧' مصنف مرزا قادیانی)

○ "میں سولہ برس سے برابر اپنی تالیفات میں اس بات پر زور دے رہا ہوں کہ مسلمانان ہند پر اطاعت گورنمنٹ برطانیہ فرض اور جہاد حرام ہے۔"("تبلیغ رسالت" جلد سوم' ص ١٩٦' مصنف مرزا قادیانی)

○ میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید اور حمایت میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارہ میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہارات شائع کیے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔ میں نے ایسی کتابوں کو تمام ممالک عرب اور مصر اور شام اور کابل اور روم تک پہنچا دیا ہے۔ میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت کے سچے خیر خواہ ہو جائیں اور مہدی خونی اور مسیح خونی کی بے اصل روایتیں اور جہاد کے جوش دلانے والے مسائل جو احمقوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں' ان کے دلوں سے معدوم ہو جائیں۔("تریاق القلوب" ص ١٥"' روحانی خزائن" ص ١٥٦' ١٥٥' ج ١٥' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ میں نے بیسیوں کتابیں عربی اور فارسی اور اردو میں اس غرض سے تالیف کی ہیں کہ اس گورنمنٹ محسنہ سے ہرگز جہاد درست نہیں بلکہ سچے دل سے اطاعت کرنا ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ چنانچہ میں نے یہ کتابیں بصرف زر کثیر چھاپ کر بلاد اسلام میں پہنچائی ہیں اور میں جانتا ہوں کہ ان کتابوں کا بہت سا اثر اس ملک پر بھی پڑا ہے اور جو لوگ میرے ساتھ مریدی کا تعلق رکھتے ہیں وہ ایک ایسی جماعت تیار ہوتی جاتی ہے کہ جن کے دل اس گورنمنٹ کی سچی خیر خواہی سے لبالب ہیں۔(عریضہ بعالی خدمت گورنمنٹ عالیہ انگریزی منجانب مرزا قادیانی مندرجہ تبلیغ رسالت' جلد ششم ص ٦٥' مجموعہ اشتہارات' ص ٣٦٧' ٣٦٦' ج ٢)

○ پھر میں پوچھتا ہوں کہ جو کچھ میں سرکار انگریزی کی امداد اور حفظ امن اور جہادی خیالات کے روکنے کے لیے برابر سترہ سال تک پورے جوش سے پوری استقامت سے کام

لیا کیا اس کام کی اور اس خدمت نمایاں کی اور اس مدت دراز کی دوسرے مسلمانوں میں جو میرے مخالف ہیں کوئی نظیر ہے؟ (کوئی) نہیں۔ (کتاب البریہ اشتہار' مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۸۹۷ء' ص ۷' روحانی خزائن' ص ۸' ج ۱۳' مجموعہ اشتہارات' ص ۴۶۳' ج ۲' مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی صاحب)

اے مرزا قادیانی! تو ساری زندگی جہاد کو حرام حرام کہتا رہا اور یہی شیطانی ورد کرتا کرتا تو ہاویہ میں جا پہنچا---- تو نے سوچا تھا کہ تو ملت اسلامیہ کے شاہینوں کو کرگسوں میں تبدیل کر دے گا---- جذبہ جہاد کو حب دنیا میں بدل دے گا---- شوق شہادت کو شوق سیم و زر میں منتقل کر دے گا---- جنگجو قوم کو جنگ فرار قوم میں بدل دے گا---- اللہ کے آگے جھکنے والوں کو فرنگی کے سامنے جھکا دے گا---- لیکن----

مرزا قادیانی---- دیکھ---- ملت اسلامیہ نے اسی جذبہ جہاد سے سرشار ہو کر اور شہادتوں کے جام پی کر تیرے آقا انگریز ملعون کی حکومت کا ہندوستان سے بستر گول کر دیا اور اسے دھکیل کر برطانیہ پہنچا دیا---- اور پھر اسی سرزمین پر ایک آزاد اسلامی ملک "پاکستان" کی بنیاد رکھی۔ پھر پاکستان میں ایک جہادی تحریک چلا کر تیرے شیطانی چیلوں کو پارلیمنٹ کے ذریعے کافر قرار دلایا---- اور پھر ایک اور جہادی یلغار کر کے تیرے پوتے اور نام نہاد خلیفہ مرزا طاہر کو پاکستان سے بھگا کر تیرے آقا کے ہاں برطانیہ پہنچایا اور اب اس کا تعاقب کرتے ہوئے برطانیہ پہنچ چکے ہیں--- برطانیہ کے شہروں میں ختم نبوت کے دفاتر کھل چکے ہیں--- ختم نبوت کانفرنسیں ہو رہی ہیں اور برطانیہ کی فضاؤں میں ختم نبوت زندہ باد کے نعرے گونج رہے ہیں تاکہ انگریز بھی سن لے کہ اس کی جھوٹی نبوت کے تار و پود بکھر چکے ہیں۔

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد سے اجالا کر دے

مرزا قادیانی! دیکھ---- جن مسلمانوں سے تو نے جذبہ جہاد چھیننے کی کوشش کی تھی--- انہی مسلمانوں نے جذبہ جہاد سے لیس ہو کر دنیا کی دوسری سپر پاور روس کے پرخچے اڑا دیئے اور آج بھی چیچنیا کا مسلمان---- کشمیر کا مسلمان---- فلسطین کا مسلمان--- بوسنیا کا مسلمان--- بلغاریہ کا مسلمان اور دیگر کئی ملکوں کے مسلمان جذبہ جہاد سے لیس' کفار سے

بر سرپیکار ہیں----اور عنقریب جہاد کی برکت سے وہ وقت آنے والا ہے جب پوری دنیا پر مسلمانوں کی حکومت ہوگی----اور پورے عالم پر اسلام کا پرچم لہرائے گا۔(انشاءاللہ)

وہ سنگ گراں جو حائل ہیں' رستے سے ہٹا کر دم لیں گے
ہم راہ وفا کے رہرو ہیں منزل ہی پہ جا کر دم لیں گے
یہ بات عیاں ہے دنیا پر ہم پھول بھی ہیں تلوار بھی ہیں
یا بزم جہاں مہکائیں گے یا خوں میں نہا کر دم لیں گے
ہم ایک خدا کے قائل ہیں پندار کا ہر بت توڑیں گے
ہم حق کا نشاں ہیں دنیا میں باطل کو مٹا کر دم لیں گے
جو سینہ دشمن چاک کرے باطل کو مٹا کر خاک کرے
یہ روز کا قصہ پاک کرے وہ ضرب لگا کر دم لیں گے
یہ فتنہ و شر کے پروردہ تخریب کے سامان لاکھ کریں
ہم بزم سجانے آئے ہیں ہم بزم سجا کر دم لیں گے